روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 جون 2006ء 29 جمادی الاول 1427 ہجری 26 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 139

مجاہدہ کرنے والوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ اور اللہ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

(العنکبوت آیت :70)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک برتر ہستی کی تلاش

انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہیں ایک برتر ہستی کی تلاش ہے جس کے لئے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے۔ اور اس تلاش کا اثر اسی وقت سے محسوس ہونے لگتا ہے جبکہ بچہ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے۔ کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی پہلے روحانی خاصیت اپنی جو دکھاتا ہے وہ یہی ہے کہ ماں کی طرف جھکا جاتا ہے اور طبعاً ماں کی محبت رکھتا ہے۔ اور پھر جیسے جیسے حواس اس کے کھلتے جاتے ہیں اور شگوفہ فطرت اس کا کھلتا جاتا ہے۔ یہ کشش محبت جو اس کے اندر چھپی ہوئی تھی۔ اپنا رنگ و روپ نمایاں طور پر دکھاتی چلی جاتی ہے۔ پھر تو یہ ہوتا ہے کہ بجز اپنی ماں کی گود کے کسی جگہ آرام نہیں پاتا۔ اور پورا آرام اس کا اسی کے کنار عاطفت میں ہوتا ہے اور اگر ماں سے علیحدہ کر دیا جائے۔ اور دور ڈال دیا جاوے تو تمام عیش اس کا تلخ ہو جاتا ہے اور اگرچہ اس کے آگے نعمتوں کا ایک ڈھیر ڈال دیا جاوے تب بھی وہ اپنی سچی خوشحالی ماں کی گود میں ہی دیکھتا ہے اور اس کے بغیر کسی طرح آرام نہیں پاتا۔ سو وہ کشش محبت جو اس کو اپنی ماں کی طرف پیدا ہوتی ہے۔ وہ کیا چیز ہے؟

درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبود حقیقی کے لئے بچہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلق محبت پیدا کرتا ہے۔ درحقیقت وہی کشش کام کر رہی ہے اور ہر ایک جگہ جو یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے گویا دوسری چیزوں کو اٹھا اٹھا کر ایک گم شدہ چیز کو تلاش کر رہا ہے۔ جس کا اب نام بھول گیا ہے۔ سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز کے گیت کی طرف اس کی روح کا کھینچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے اور چونکہ انسان اس دقیق در دقیق ہستی کو جو آگ کی طرح ہر ایک میں مخفی اور سب پر پوشیدہ ہے اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا اور نہ اپنی ناتمام عقل سے اس کو پا سکتا ہے۔ اس لئے اس کی معرفت کے بارے میں انسان کو بڑی بڑی غلطیاں لگی ہیں۔ اور سہو کاریوں سے اس کا حق دوسرے کو دیا گیا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 363)

بیوت الحمد منصوبہ
آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد و خواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال و نفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین

(صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ کی آنکھ کے کارنیا (Cornea) کی تبدیلی کا آپریشن ہو گیا ہے۔ آج (مورخہ 24 جون 2006ء) آنکھوں کی پٹی اتاری جائے گی اور ڈاکٹر صاحب معائنہ کرینگے۔ اس آپریشن کی کامیابی، نظر کی بحالی اور شفائے کاملہ و عاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سب سے آسان خدمت خلق۔ عطیہ چشم

مشعل راہ

سچائی کے لئے کسی بحث کی ضرورت نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

یادرکھو سچائی کے لئے کسی بحث کی ضرورت نہیں ہوتی۔ میں نے ہمیشہ ایسی باتوں سے روکا ہے ڈیبیٹنگ (Debating) کلبیں بھی میرے نزدیک آوارگی کی ایک شاخ ہے اور میں اس سے ہمیشہ روکتا رہتا ہوں۔ لیکن یہ چیز بھی کچھ ایسی راسخ ہوچکی ہے کہ برابر جاری ہے حالانکہ اس سے دل پر سخت زنگ لگ جاتا ہے۔ ایک شخص کسی چیز کو مانتا نہیں مگر اس کی تائید میں دلائل دیتا جاتا ہے تو اس سے دل پر زنگ لگنا لازمی امر ہے۔ مجھے ایک واقعہ یاد ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ طریق ایمان کو خراب کرنے والا ہے۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہوی نے حضرت مسیح موعود کو سنایا کہ مولوی بشیر صاحب حضرت مسیح موعود کے بہت موید اور میں مخالف تھا۔ مولوی بشیر صاحب ہمیشہ دوسروں کو براہین احمدیہ پڑھنے کی تلقین کرتے اور کہا کرتے تھے کہ یہ شخص مجدد ہے۔ آخر میں نے ان سے کہا کہ آؤ مباحثہ کر لیتے ہیں۔ مگر آپ تو چونکہ موید ہیں، آپ مخالفانہ نقطۂ نگاہ سے کتابیں پڑھیں اور میں مخالف ہوں اس لئے موافقانہ نقطۂ نگاہ سے پڑھوں گا۔ سات آٹھ دن کتابوں کے مطالعہ کے لئے مقرر ہو گئے اور دونوں نے کتابوں کا مطالعہ کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ میں جو مخالف تھا احمدی ہو گیا اور وہ جو قریب تھے بالکل دور چلے گئے۔ اِن کی سمجھ میں بات آگئی اور اُن کے دل سے ایمان جاتا رہا۔ تو علم النفس کے رو سے ڈیبیٹس کرنا سخت مضر ہے اور بعض اوقات سخت نقصان کا موجب ہو جاتا ہے۔ یہ ایسے باریک مسائل ہیں جن کو سمجھنے کی ہر مدرس اہلیت نہیں رکھتا۔ ابھی تھوڑا عرصہ ہوا یہاں ایک ڈیبیٹ (Debate) ہوئی اور جس کی شکایت مجھ تک پہنچی تھی۔ اس میں اس امر پر بحث تھی کہ ہندوستان کے لئے مخلوط انتخاب چاہئے یا جداگانہ۔ حالانکہ میں اس کے متعلق اپنی رائے ظاہر کر چکا ہوں اور یہ سوء ادبی ہے کہ اس بات کا علم ہونے کے باوجود کہ میں ایک امر کے متعلق اپنی رائے ظاہر کر چکا ہوں پھر اس کو زیر بحث لایا جائے۔ جن امور میں خدا تعالیٰ یا اس کے رسول یا اس کے خلفاء اظہار رائے کر چکے ہوں، ان کے متعلق بحث کرنا گستاخی اور بے ادبی میں داخل ہے۔ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ تو محض کھیل ہے۔ لیکن کیا کوئی کھیل کے طور پر اپنے باپ کے سر میں جوتیاں مار سکتا ہے۔ تو ڈیبیٹس (Debates) سے زیادہ حماقت کی کوئی بات نہیں۔ ....

یہ ڈیبیٹس بھی آوارگی میں داخل ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ نے تمہیں یہ توفیق دی ہے کہ حق بات کو تم نے مان لیا تو اس کا شکریہ ادا کرو نہ کہ خواہ مخواہ اس کی تردید کرو۔ بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ اس سے عقل بڑھتی ہے لیکن اس عقل کے بڑھانے کو کیا کرنا ہے جس سے ایمان جاتا رہے۔ دونوں باتوں کا موازنہ کرنا چاہئے۔ اگر ساری دنیا کی عقل مل جائے اور ایمان کے پہاڑ میں سے ایک ذرہ بھی کم ہو جائے تو اس عقل کو کیا کرنا ہے۔ یہ کوئی نفع نہیں بلکہ سراسر خسران اور تباہی ہے۔ پس یہ بھی آوارگی میں داخل ہے اور میں نے کئی دفعہ اس سے روکا ہے مگر پھر بھی ڈیبیٹس ہوتی رہتی ہیں۔ جس طرح کوڑھی کو خارش ہوتی ہے اور وہ رہ نہیں سکتا اسی طرح ان لوگوں کو بھی کچھ ایسی خارش ہوتی ہے کہ جب تک ڈیبیٹ نہ کرالیں، چین نہیں آتا اور پھر دینی اور مذہبی مسائل کے متعلق بھی ڈیبیٹیں ہوتی رہتی ہیں حالانکہ وہ تمام مسائل جن کی صداقتوں کے ہم قائل ہیں یا جن میں سلسلہ اظہار رائے کر چکا ہے ان پر بحث کرنا دماغی آوارگی ہے اور حقیقی ذہانت کے لئے سخت مضر ہے۔ میں نے سو دفعہ بتایا ہے کہ اگر اس کے بجائے یہ کیا جائے کہ دوست اپنی اپنی جگہ مطالعہ کر کے آئیں اور پھر ایک مجلس میں جمع ہو کر یہ بتائیں کہ فلاں مخالف نے یہ اعتراض کیا ہے بجائے اس کے کہ یہ کہیں کہ میں یہ اعتراض فلاں مسئلہ پر کرتا ہوں۔ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب یا مولوی ابراہیم صاحب یا کسی اور مخالف کے اعتراض پیش کئے جائیں اور پھر سب مل کر جواب دیں اور خود اعتراض پیش کرنے والا بھی جواب دے تو یہ طریق بہت مفید ہو سکتا ہے۔ مگر ایسا نہیں کیا جاتا بلکہ ڈیبیٹوں کو ضروری سمجھا جاتا ہے اور انگریزوں کی نقل کی جاتی ہے کہ ''ہاؤس'' یہ کہتا ہے۔ ہماری مجلس شوریٰ میں بھی یہ ''ہاؤس'' کا لفظ داخل ہو گیا تھا مگر میں نے تنبیہہ کی۔ اس پر وہاں سے تو نکل گیا ہے مگر مدرسوں میں رواج پکڑ رہا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کہنے سے اس بات میں کونسا سرخاب کا پر لگ جاتا ہے۔ سیدھی طرح کیوں نہیں کہہ دیا جاتا کہ جماعت کی یہ رائے ہے اس کے یہ معنے ہیں کہ دماغ کو کفر کی کاسہ لیسی میں لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 108)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے نسبتی بھائی مکرم امین الرشید ہاشمی صاحب ابن پیرزادہ مکرم رشید احمد ارشد صاحب مرحوم مورخہ 15 جون 2006ء کو 73 سال کی عمر میں اتحاد کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ چند دنوں سے شیخ زاید ہسپتال میں شوگر اور دیگر عوارض کے لئے زیر علاج رہے۔ لیکن جانبر نہ ہو سکے۔ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی اسی دن احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین عمل میں آئی۔ اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے صوم وصلوٰۃ کے پابند اور قرآن کریم سے محبت کرنے والے تھے بڑی خوش الحانی سے تلاوت کیا کرتے تھے مرحوم بہت ملنسار اور وسیع حلقہ احباب رکھتے تھے خلافت سے بہت محبت رکھتے تھے۔ الفضل کے علاوہ جماعتی رسائل اور جماعتی کتب کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتے تھے۔ گزشتہ تین سال سے کہیں آنے جانے سے معذور ہو گئے تھے لیکن جماعتی سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر رہتے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیگم صاحبہ اور چار بیٹے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ نگران لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے دادا جان مکرم چوہدری فیض احمد صاحب نمبردار چک نمبر 22/E.B ضلع ساہیوال جو کہ ان دنوں اپنے پوتے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کے پاس فیصل آباد میں مقیم تھے مورخہ 13 جون 2006ء کو بعمر 98 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی میت کو ربوہ لایا گیا اور مورخہ 14 جون 2006ء مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے نماز فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کرنے کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب نمازی پرہیزگار اور صاحب علم تھے اولاد میں چار بیٹے دو بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری خواجہ احمد صاحب تھا آپ 1908ء میں پیدا ہوئے آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ گجرات کے گاؤں ککے شاہ کے رہائشی تھے۔ لیکن چک نمبر 22 میں زمین ملنے پر شفٹ ہو گئے اپنے بڑے بیٹے مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب کی وفات کے بعد اپنے گاؤں سے نقل مکانی کر کے پوتے کے پاس چلے گئے عرصہ 70 سال اپنے گاؤں کے نمبردار رہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم صباح الدین صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ مبشرہ صدیقہ صاحبہ لیکچرار ڈگری کالج راہوالی بنت مکرم چوہدری محمود علی صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 31 مئی 2006ء بعد نماز عصر بیت الفتوح شاہدرہ لاہور میں ہمراہ مکرم وقاص احمد صاحب ابن مکرم عبدالمجید سالک صاحب حلقہ راج گڑھ لاہور بحق مہر ایک لاکھ روپے محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کیا۔ مکرمہ مبشرہ صدیقہ محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ربوہ کے مضافات میں پلاٹ خریدنے میں احتیاط کریں

مضافاتی کمیٹی کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ احمدی حضرات نئی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹ خرید رہے ہیں۔ یہ کالونیاں غیر منظور شدہ ہیں اور کل کو مشکلات پیش آئیں گی۔ اس لئے کوئی دوست ان کالونیوں میں پلاٹ نہ خریدیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر منصور غنی صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالسلام صاحب آف وہاڑی اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

خطبہ جمعہ سے اجتماعات کا افتتاح، نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اور واقفین نو کو ہدایات

رپورٹ: محترم محمود احمد انیس صاحب

9 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے خدام کے اجتماع کے لئے لگائی گئی مارکی میں نماز فجر کی امامت کروائی۔ پھر واپس اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے آئے۔ آج یہاں کا ماحول کافی پُر رونق ہے۔ ویسے تو یہ اجتماع تین ذیلی تنظیموں لجنہ، خدام اور اطفال کا ہے لیکن حضور انور کی آمد کے پیش نظر انصار بھی بڑی تعداد میں اس روحانی ماحول سے فیضیاب ہونے کے لئے جمع ہیں۔ لوگ قافلہ در قافلہ اپنے سامان ساتھ لئے مئی مارکیٹ کے احاطے میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ احمدیت کی دنیا بھی ایک عجیب دنیا ہے کہ آج ہی کے دن دنیا جرمنی کو ایک اور انداز سے دیکھ رہی ہے کیونکہ یہاں آج فٹبال کا ورلڈ کپ شروع ہو رہا ہے۔ لیکن عشاق خلافت کی خوشیوں اور سوچوں کا محور خلیفہ وقت کا وجود باجود ہے۔ حضور انور دنیا کے جس خطے میں تشریف لے جاتے ہیں احمدی اپنا رخ اسی جانب کر لیتے ہیں۔ آج تمام دنیا کے احمدی بھی جرمنی کی طرف ہی اپنے نظریں لگائے بیٹھے ہیں۔ جن کو توفیق ہے وہ اپنے آقا کے دیدار اور ان کی روح پرور اور ایمان افروز باتیں سننے کے لئے شمع خلافت کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی باقی ساری دنیا کے احمدی بھی ایم ٹی اے کی بدولت اس ماحول میں اپنے آپ کو شامل کئے ہوئے ہیں۔ ربوہ کے مرکزی اجتماعات کی طرح یہاں بھی اسی طرز پر اجتماع منعقد ہو رہے ہیں۔ خدام اور اطفال خدام الاحمدیہ کے رومال پہنے مختلف جگہوں پر اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر چوکس نظر آ رہے ہیں۔ یہاں پر بک سٹال، ہیومیوپیتھی فرسٹ، تعمیر سو بیوت الذکر، شعبہ رشتہ ناطہ کے دفاتر بھی کام کر رہے ہیں۔ فرسٹ ایڈ کی بھی سہولت میسر ہے جہاں ڈاکٹرز کے ساتھ ان کا معاون عملہ خدمت کے لئے موجود ہے۔ فائر بریگیڈ کی گاڑی بھی موجود ہے۔ مختلف جگہوں پر کھیلوں کے لئے گراؤنڈز تیار کی گئی ہیں۔

اس دفعہ خدام اور اطفال کے اجتماع کے ساتھ لجنہ کا بھی اجتماع ہو رہا ہے۔ لجنہ کا اجتماع مئی مارکیٹ کے ایک وسیع ہال میں جبکہ خدام کا اجتماع تین بڑی مارکیوں کو اکٹھا کر کے ایک وسیع پنڈال میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ مقام حضور انور کی رہائش گاہ سے تقریباً تین چار منٹ کی پیدل مسافت پر واقع ہے۔ راستے میں سڑک پر ایک سادہ مگر پُر وقار گیٹ بنایا گیا ہے وہاں سے آگے گزریں تو اس مقام پر نظر پڑتی ہے جو لوائے خدام الاحمدیہ اور جرمنی کے قومی جھنڈے کی پرچم کشائی کے لئے بنائی گئی ہے۔

دن کے دو بجے حضور انور پُر شوکت انداز میں پرچم کشائی کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا جبکہ مکرم امیر صاحب جماعت جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ اس موقعہ پر دائیں بائیں کھڑے خدام نے نعرہ ہائے تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے۔ خدام کے ایک گروپ نے ترانہ ''خدام احمدیت'' گایا۔ اس کے بعد حضور انور اجتماع گاہ میں تشریف لائے۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (حضور انور کے اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 13 جون 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)

اس کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ اور عصر باجماعت پڑھائیں۔ اس موقعہ پر مارکی میں 4353 افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔

نیشنل عاملہ لجنہ کو ہدایات

چھ بجے حضور انور لجنہ کے مقام اجتماع پہنچے اور وہاں نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ سب سے پہلے حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر ممبرات مجلس عاملہ کا تعارف پوچھا۔ حضور انور نے اس میٹنگ میں مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ قیمتی ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کے فرمودات کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

وصیتوں کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ عموماً یہاں پر لجنات نہیں کماتیں۔ جو کام کرتی ہیں اور ان کا کام بھی مناسب ہے انہیں وصیت کی تحریک کریں۔ اگر میکڈونلڈ میں سؤر کے برگر بناتی ہوں تو ایسی عورتوں کو تحریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ فرمایا جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان میں وصیت کرنے کی روح پیدا کریں۔ 16,15 سال کی عمر میں وصیت ہو سکتی ہے پھر 18 سال کی عمر میں وہ اسے Renew کر سکتی ہیں۔

فرمایا دوسرے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دیں۔ پڑھی لکھی لجنات جنہیں زبان آتی ہے انہیں Involve کریں اور مختلف قومیتوں کے جو لوگ یہاں آباد ہیں مثلاً عرب، ترک، بوزنین، بلغیرین وغیرہ ان تک پیغام پہنچائیں۔ یونیورسٹی کی احمدی طالبات سے کہیں کہ اگر انہیں ان کی زبانیں نہیں آتیں تو ان زبانوں میں لٹریچر حاصل کر لیں۔ فرمایا انٹرنیٹ پر اگر رابطے کرنے ہوں تو عورتوں کا دعوت الی اللہ کا رابطہ صرف عورتوں سے ہونا چاہئے۔ حضور انور نے پردے کی اہمیت بھی واضح فرمائی۔ فرمایا اگر کہیں مردوں سے رابطہ ہو جائے تو انہیں پھر مردوں کے پتے دے دیں۔ اپنے فورم میں صرف عورتوں کو لے کر آئیں اور اگر کسی جگہ عورتیں پوری طرح جواب نہ دے سکتی ہوں اور کوئی مکس گیدرنگ (Mix Gathering) ہو تو اپنے ساتھ لائی ہوئی مہمان خاتون کو لے کر ایک سائیڈ میں بیٹھیں اور پردے کا خیال رکھیں لیکن جب کھانے پینے کا وقت آئے تو اس وقت مکس گیدرنگ میں نہیں بیٹھنا بلکہ علیحدہ انکلوژر (En-Closure) میں چلی جائیں اور جو عورتیں اکٹھی مجالس میں ملیں ان کے پتے حاصل کر کے ان کو صرف عورتوں کی مجالس میں بلائیں۔ اس صورت میں ان کے ذہنوں میں یہ سوال اٹھیں گے کہ آپ مکس مجالس میں کیوں نہیں آتیں؟ اس پر آپ پردہ کے متعلق وہاں ان کی غلط فہمیاں بھی دور کر سکتی ہیں۔ (یہاں پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ مکس گیدرنگ وہی ہیں نا جن کو آپ Open Day کہتی ہیں؟ حضور کو بتایا گیا جی)۔ حضور نے فرمایا کہ یونیورسٹی کی طالبات کے جن سے روابط ہوں ان کی علیحدہ Gathering ہو سکتی ہیں۔

حضور انور نے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سہ ماہی رسالہ ''خدیجہ'' کے متعلق بھی ہدایات دیں۔ فرمایا آپ کے رسالہ میں ایک تصویر چھپی تھی جس میں عورتیں اور مرد اکٹھے بیٹھے ہیں۔ یہ مناسب نہیں۔ حضور نے رسالے کے لئے ایڈیٹوریل بورڈ بنانے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا کہ وہ بورڈ پالیسی بنائے کہ رسالہ کا معیار کیسے بہتر کیا جاسکتا ہے۔ یہ دیکھا جائے کہ کون سے مضامین شائع ہونے والے ہیں اور کون سے نہیں۔ رسالے کی اشاعت کیسے بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس کے مضامین جمع کرنے کے لئے کیسے تحریک کرنی ہے۔ فرمایا بورڈ کا کام ہے کہ وہ ان باتوں کی پالیسی بنائے اور پھر اسے مجلس عاملہ میں Discuss کر لیا جائے۔ فرمایا بورڈ کی تشکیل سے زیادہ لوگوں کے مشورے شامل ہو جاتے ہیں۔ حضور انور نے رسالہ کے Pattern کا بھی جائزہ لیا کہ عموماً رسالہ کے مضامین کی کیا ترتیب ہے۔ فرمایا قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے منتخب حصوں کے بعد میرے خطبات کا خلاصہ بھی دیا کریں۔ آپ تین مہینے کے بعد اسے شائع کرتی ہیں تو آپ کو چاہئے کہ 3,2 صفحے خطبات کے لئے بھی رکھیں۔ فرمایا میرے زیادہ تر خطبات تربیتی ہوتے ہیں اس لئے جرمن حصے میں بھی دیا کریں۔ فرمایا کہ اردو اور جرمن سیکشنز کے الگ الگ دو ایڈیٹر بنائیں۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ رسالہ میں زیادہ حصہ جرمن کو دیں اور تھوڑا حصہ اردو کو۔ کیونکہ آپ کی نئی نسل جرمن کو زیادہ اچھی طرح پڑھ لیتی ہے۔ اردو پڑھنے والی تو اور جگہ سے بھی لٹریچر پڑھ سکتی ہے۔

حضور انور نے رسالہ کی ایڈیٹر صاحبہ کو سمجھایا کہ یہ رسالہ لجنہ اماء اللہ کا ہے اس لئے آپ نے لجنہ کی پالیسی پر ہی چلنا ہے لیکن بعض مضامین ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ کیا وہ حضرت اقدس مسیح موعود کی تشریحات کے مطابق لکھے گئے ہیں یا نہیں؟ اس غرض سے جماعت کا نظام یہ ہے کہ مواد کو پہلے شعبہ اشاعت سے چیک کروا لیا جائے تاکہ رسالہ میں کوئی بات جماعتی روایات اور تعلیم کے خلاف نہ ہو۔ ایڈیٹر صاحبہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ صدر صاحبہ لجنہ اور سیکرٹری اشاعت کے تحت ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ رسالے میں شائع شدہ مواد کو ہی شائع کیا جاسکتا ہے جو مواد کیسٹ میں ہے اور وہ ابھی تک Transcribe نہیں ہوئی تو اس کو آپ نے شائع نہیں کرنا۔

حضور انور نے صدر صاحبہ لجنہ سے فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ پاکستان میرے 2005ء تک کے خطابات لجنہ شائع کر رہی ہے۔ یہ کتاب شاید دو اڑھائی صد صفحات کی بن جائے گی۔ امید ہے کہ وہ چھ ماہ تک وہاں سے شائع ہو جائے گی۔ آپ اس کی جرمن ٹرانسلیشن کروا لیں۔ اگر چھپنے سے پہلے ترجمہ کروانا چاہیں تو لندن سیکشن کو لکھیں تاکہ وہ آپ کو ان خطبات کی Disk بھیج دیں۔

حضور انور نے ایک بار پھر پردے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ لڑکیوں کے ذہن میں یہ بات ڈالیں کہ آپ نے پردہ اس لئے کرنا ہے کہ یہ خدا کا حکم ہے۔ فرمایا اگر جماعتی روایات پر قائم رہیں گی تو کوئی کمپلیکس نہیں ہوگا اور اسی سے پھر دعوت الی اللہ کے راستے کھلیں گے۔ فرمایا بعض بچیاں پاکستان سے شادی کروا کر یہاں آتی ہیں۔ وہاں وہ برقعہ پہنتی ہیں لیکن یہاں آتے ہی اتر جاتا ہے۔ فرمایا یہ بے حیائی ہے۔ یہ ذاتی کمپلیکس کی بناء پر بھی ہو سکتا ہے اور خاوند کے کہنے پر بھی۔ اگر جرمن عورت احمدی ہونے کے بعد اچھے لباس میں آسکتی ہے تو انہیں پورا پردہ کرنے میں کیا حرج ہے؟ فرمایا آجکل Text Message کا رواج چل نکلا ہے۔ یہ بھی سوائے جاننے والوں کے کہیں نہیں ہونا چاہئے۔ بعض اوقات سہیلیاں آگے نمبر دے دیتی ہیں۔ اس لئے اس امر کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے ایک اصولی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ایسے شعبے جن کا کوئی سیکرٹری نہیں ان کا کام معاونہ صدر کے سپرد کریں۔ شعبہ رشتہ ناطہ تو لجنہ میں قائم نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ کا دستور اساسی اس کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ کسی بھی معاونہ صدر کے

سپرد یہ کام کردیں۔ فرمایا کہ آپ رشتوں کے لئے لڑکیوں کی فہرست بنا کر مرکزی شعبہ رشتہ ناطہ کو کہہ سکتی ہیں کہ ہمارے پاس لڑکیوں کی اتنی تعداد ہے، ہماری مدد کی جائے۔ آپ اپنی تنظیم کے جو کوائف جمع کر رہی ہیں انہیں جمع کرنا کوئی حرج کی بات نہیں۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کے طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سٹال لگانے کا طریق اب بہت پرانا ہو چکا ہے۔ ایک حد تک بے شک لگاتے رہیں۔ لیکن اب دعوت الی اللہ کے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں۔ لجنات سے لٹریچر تقسیم کروائیں لیکن اس کام کے لئے ساتھ کوئی سینئر عورت ہونی چاہئے۔ یونیورسٹی کی طالبات کو کہیں کہ وہ یونیورسٹی میں اپنے ماحول میں ہمسائے میں رابطے کرکے لٹریچر پہنچائیں۔ چھوٹی جگہوں پر فیملیز سے رابطے کریں۔ یورپ میں کئی دفعہ ایسے ہوا ہے کہ عورت نے پہلے بیعت کر لی اور مرد نے بعد میں۔ فرمایا صرف شہروں میں تو کامیابی نہیں ملتی۔ باہر بھی نکلیں۔ اس پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ حضور ہم باہر بھی جاتے ہیں۔ فرمایا ٹھیک ہے۔

مکرمہ صدر صاحبہ نے شوریٰ کے متعلق بھی راہنمائی چاہی۔ حضور انور نے فرمایا کہ صدر لجنہ کے علاوہ نیشنل عاملہ بھی شوریٰ کی ممبر ہوتی ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا Constitiution میں واضح نہیں ہے؟ لجنہ کا نیا دستور اساسی چھپ چکا ہے اس میں میں نے کافی ترامیم کی تھیں۔ فرمایا اگر اس کی نئی کاپی آپ کے پاس ہے تو اس میں سے شوریٰ والا حصہ دیکھ لیں۔ تاہم لوکل صدر اور ریجنل صدر کی شوریٰ میں نمائندگی کا مسئلہ مزید واضح ہو جانا چاہئے۔ یہ امور لندن میں لجنہ سیکشن کو لکھ دیں وہاں میں اس پر غور کرلوں گا۔ فرمایا کہ رائے دینے کا طریق کار یہ ہے کہ مشورہ دیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ مشورہ قابل قبول بھی ہو۔ آپ لوگوں نے مشورہ دینا ہے۔ فیصلہ آپ لوگ نہیں کر سکتے۔ حضور نے ایک اور وضاحت یہ بھی فرمائی کہ لوکل امارت کا نظام بالکل الگ چیز ہے اور آپ کا ذیلی تنظیم کا کام بالکل الگ چیز ہے۔ ایک لوکل امارت میں ضروری نہیں کہ ایک ہی صدر لجنہ ہو۔ فرمایا ایک سے زائد بھی ہو سکتی ہیں۔ پھر یہ بھی بتایا کہ آپ اپنی لجنہ کی تنظیم کی کسی ممبر کو کسی دوسری لوکل امارت کی صدر کے ساتھ بھی Attach کر سکتی ہیں۔ لیکن جب وہ جماعتی چندہ وغیرہ دیں گی تو اپنی لوکل امارت میں ہی دیں گی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنی ایک اصلاحی کمیٹی بنا سکتی ہے جس کے ممبر نیشنل صدر لجنہ، صدر مقامی، نائب صدر، سیکرٹری تربیت، سینئر ممبر لجنہ ہوں گی۔ لیکن یہ کمیٹی صرف ان کیسز کو Deal کرسکے گی جن کا تعلق لجنہ سے ہے۔ فرمایا کہ بعض جگہوں پر لڑکے بھی Involve ہو جاتے ہیں۔ ایسے معاملات بہر حال مرکزی اصلاحی کمیٹی میں جائیں گے۔

ایک یہ مسئلہ بھی پیش ہوا ہے کہ امور عامہ میں بعض اوقات ایسے سوال اٹھائے جاتے ہیں جن کا جواب دینا عورت کے لئے مشکل ہوتا ہے تو کیا ایسی صورت میں وہ اپنا کوئی وکیل مقرر کرسکتی ہے؟ حضور انور نے فرمایا کہ ہاں کرسکتی ہے لیکن فرمایا کہ بہتر تو یہ ہے کہ عورت کو اپنے محرم رشتہ دار کو ساتھ لانا چاہئے۔ یہ میٹنگ تقریباً سوا گھنٹہ جاری رہی۔

واقفین نو کو ہدایات

سات بجکر بیس منٹ پر یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور نے خدام کے مقام اجتماع میں تشریف لے جا کر دو میٹنگز کیں۔ پہلی میٹنگ ان واقفین نو کے ساتھ ہوئی جو پندرہ سال سے اوپر ہو چکے ہیں اور انہوں نے خود اپنے وقف کی تجدید کرکے جامعہ میں جانے کا ارادہ کیا ہے۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ یو۔کے کا جامعہ تو انہیں Absorb نہیں کرسکتا۔ جرمنی والے اپنا جامعہ کھول لیں۔ بچوں سے مخاطب ہو کر حضور انور نے فرمایا کہ جو کسی کے کہنے پر جامعہ میں جانے کا سوچ رہے ہیں وہ دوبارہ سوچ لیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ سب نے سوچ سمجھ کر جامعہ میں جانے کا فیصلہ کیا ہے؟ سب نے کہا جی۔ اس پر حضور انور نے یہ استفسار فرمایا کہ کیا آپ سب نے وقف نو کا بانڈ Renew کردیا ہے؟ حضور انور کو بتایا گیا کہ سب نے Renew کردیا ہے۔ پھر حضور انور نے حسب ذیل چند نصائح فرمائیں۔

حضور انور نے پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرنے، روزانہ کم از کم ایک رکوع کی تلاوت کرنے اور حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا ایک صفحہ مطالعہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ فرمایا کتب پڑھتے ہوئے ساتھ نوٹس بھی بنایا کریں۔ خطبات باقاعدہ سنا کریں۔ یہ سوچ کر کہ ان پر عمل بھی کرنا ہے۔ فجر سے پہلے کم از کم دو نفل پڑھا کریں۔ عشاء پر بھی دو نفل پڑھا کریں۔ حضور انور نے واقفین نو کو انٹرنیٹ پر بے وجہ کی Chatting اور بیکار Text Messages سے منع فرمایا۔ فرمایا کہ ایک گھنٹہ گیم بھی کیا کریں۔ پھر یہ کہ واقفین نو کا حلیہ بھی اچھا ہونا چاہئے۔ سلجھی ہوئی ٹوپیاں پہنا کریں۔ فیشن کرنے کی بجائے دین پر توجہ دیا کریں۔ آج لوائے خدام الاحمدیہ کی پرچم کشائی کے وقت جو 'خدام احمدیت' والا ترانہ پڑھا گیا وہ ایک نئی سُر میں پڑھا گیا تھا۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اس موقعہ پر روایتی آواز میں گانا اچھا لگتا ہے۔ اس لئے اسی سُر میں گانا چاہئے تھا۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور نے کلاس میں شامل تمام واقفین نو بچوں اور کلاس کی انتظامیہ کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ جن بچوں نے پہلے پین حاصل نہیں کئے تھے ان کو پین بھی عنایت فرمائے۔

اس کے بعد اسی جگہ پر Above Metric Students کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ اس کلاس میں 350 طلباء نے شمولیت کی سعادت پائی۔ تلاوت اور ترجمہ کے بعد مکرم مہتمم صاحب امور طلباء نے طلباء کا جائزہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے طلباء کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ حضور انور نے فرمایا احمدی سٹوڈنٹس ہر وقت یاد رکھیں کہ آپ کی ایک انفرادیت ہونی چاہئے۔ باقی لوگ مذہب کو چھوڑتے جا رہے ہیں۔ ان کی توجہ مادیت کی طرف ہے اور وہ مذہب کو ثانوی حیثیت دیتے ہیں۔ فرمایا کہ دینی تعلیم زندگی کے ہر پہلو کو Cover کرتی ہے۔ اس کی اخلاق سے متعلق تعلیم معاشرہ کو بھی بہتر کرتی ہے۔ فرمایا رفقاء کی باتیں اس لئے پڑھنی چاہئیں تا کہ اپنے آپ کو بھی ان نیکیوں پر قائم کرسکیں۔ حضور انور نے طلباء سے فرمایا کہ آپ اپنی پیدائش کے مقصد کو یاد رکھیں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اللہ تعالیٰ نے نماز پڑھنے والے کو لغویات سے بچانے کا وعدہ کیا ہے۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ آپ وہ نمونے قائم کریں جو ایک احمدی کو قائم کرنے چاہئیں۔ ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے ہر احمدی کا ایک مقام ہے۔ اس مقام کی آپ نے ہر صورت میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے حفاظت کرنی ہے۔ فرمایا انسان بعض حرکات اس لئے کرتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ مجھے کوئی نہیں دیکھ رہا۔ اگر وہ سمجھے کہ خدا ہر چیز کو دیکھ اور جان رہا ہے تب وہ اپنے کردار کی حفاظت کرسکتا ہے۔ فرمایا آپ نے ان سب برائیوں سے بچنا ہے تا کہ معاشرے میں اہم کردار ادا کرسکیں۔ احمدی نے تو چھوٹی سے چھوٹی برائی سے بھی بچنا ہے۔ فرمایا آپ جو تعلیم حاصل کررہے ہیں یہ آپ کو برائیوں میں نہ ڈالے۔ یہ آپ کے دماغوں کو روشن کرنے والی ہو۔ آپ کی تعلیم آپ کی جماعت سے وابستگی، تعلق باللہ اور خاندان کی نیک نامی بڑھانے والی ہو۔

اس کے بعد حضور انور نے طلباء کو سوالات کا موقعہ دیا اور نہایت دلچسپ اور مفید معلوماتی مجلس منعقد ہوئی۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ مضامین کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیا کریں۔ ایسے مضامین لیں جن کا علمی لحاظ سے فائدہ ہوتا کہ آپ معاشرہ کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ میں ایروسپیسنگ کا مضمون پڑھ رہا ہوں۔ فرمایا کہ موجودہ صورتحال میں اس لائن میں کافی گنجائش ہے۔ حضور انور نے ایک سوال کرنے والے کو مشورہ دیا کہ آپ جرنلزم میں ماسٹر کرلیں۔ فرمایا میں نے ایک دفعہ کہا بھی تھا کہ لوگ جرنلزم میں جائیں۔ اس شعبے میں جا کر آپ دین حق کے خلاف بیہودگیوں کا جواب دے سکتے ہیں۔ آپ جرنلسٹ طبقے کی رائے بدل لیں تو یہ بھی ایک بہت بڑی خدمت ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا مجھے بتایا گیا کہ پی ایچ ڈی کے لئے نیوزی لینڈ کی اچھی یونیورسٹیوں میں جانا چاہئے۔ ویزا کا حصول بھی آسان ہے اور اعلیٰ تعلیم کے لئے کوئی خاص تعلیمی خرچ بھی نہیں کرنا پڑتا۔ اس لئے وہ بھی وہاں کا رخ کرسکتے ہیں۔ جنہیں یہاں داخلہ نہ مل رہا ہو۔

ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ حضور مجھے انجینئرنگ کا شوق ہے لیکن میں ایک خواب کی وجہ سے اپنی لائن بدل رہا ہوں۔ اس نے بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور انور کے ساتھ لفٹ میں اوپر جا رہا ہوں آپ مجھے فرماتے ہیں کہ آپ اکنامکس پڑھ لیں۔ فرمایا کہ آپ انجینئرنگ ہی پڑھیں شاید آپ بڑے انڈسٹریلسٹ بن جائیں۔

ایک طالبعلم نے پوچھا کہ حضور آرکیٹیکٹ بننا کیسا رہے گا؟ فرمایا بنیں۔ پھر ہم آپ سے بیوت الذکر وغیرہ کے نقشے بھی بنوایا کریں گے۔

حضور انور نے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ میں سے جو پڑھ سکتے ہیں وہ ماسٹر ضرور کریں۔ اب یہ زمانہ ہے کہ کسی کو ماسٹر سے کم نہیں پڑھنا چاہئے۔

ایک طالبعلم مکرم عطاء المنان حق صاحب نے بتایا کہ حضور جرمنی میں ماسٹر کورسز کی فیسیں کم ہیں اور بعض اوقات فری بھی ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کیا داخلہ آسانی سے مل جاتا ہے؟ حضور انور کو بتایا گیا کہ جی ہاں۔ فرمایا پھر آپ یہ معلومات ربوہ اور قادیان میں نظارت تعلیم کو بھجوائیں تا کہ اگر کوئی تعلیم کے لئے یہاں آسکتا ہے تو آئے۔

ان کلاسز سے فارغ ہو کر نو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

پھر حضور انور نے پونے دس بجے مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے لئے لگائی گئی مارکی میں تشریف لا کر نماز مغرب اور عشاء کی امامت کروائی۔ اس موقعہ پر مارکی میں 4500 افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ نمازوں کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ میں تشریف لائے۔ رات کے کھانے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد حضور انور نے آج کی ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

مصروفیات

داروغہ عبدالحمید خان نہایت نیک متقی اور مستجاب الدعوات اور صاحب کشف و رویا بزرگ تھے۔ پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد گزار بھی تھے۔ نماز عشا کے تھوڑی دیر بعد سو کر اٹھتے اور نفل شروع کر دیتے۔ کچھ دیر نوافل پڑھنے کے بعد قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے جب تھک جاتے تو کچھ دیر صحن میں ٹہل کر زبانی قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے پھر آرام کر کے گھنٹے دو گھنٹے کے بعد دوبارہ عبادت کا سلسلہ شروع کر دیتے یہاں تک کہ فجر کی نداء ہو جاتی غرباء اور یتامیٰ کی مالی مدد بھی کرتے تھے۔

ایک مرتبہ ایک بیٹی کا 20 یا 25 تولہ سونے کا ہار گم ہو گیا جب آپ کو علم ہوا تو آپ نے دعا کی۔ بعد میں خواب میں وہ ہار نواڑ کی چارپائی کے اندر پڑا ہوا دکھایا گیا چنانچہ وہ ہار آپ کے بتانے پر اسی جگہ سے مل گیا معلوم کرنے پر نوکرانی نے اقبال جرم کیا اور کہا کہ اس ہار کو گھر لے جانا چاہتی تھی اور وقتی طور پر ہار چار پائی میں چھپایا تھا آپ نے اس کو معاف کر دیا۔

جماعت احمدیہ کا تمام نظام وقف زندگی کے پانی سے پرورش پارہا ہے

تحریک وقف عارضی

کم ازکم 15 دن خدا کی خاطر گزارنے کا نام

اصلاح نفس، خدمت قرآن، نمازوں اور دعاؤں کا نہایت عمدہ موقع

عبدالسمیع خان ۔قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

(قسط اول)

سکون قلب

ایک معلم بیان کرتے ہیں کہ خاکسار نے ایک دوست کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی کہنے لگے شوق تو ہے لیکن دنیوی اور گھریلو کام بہت ہیں۔توجہ دلائی کہ اگر آپ کچھ عرصہ کے لئے اپنے کام چھوڑ کر ایک دینی کام کے لئے چلے جائیں گے تو یہ گھاٹے کا سودا نہیں ہے کر کے تو دیکھیں۔

ایک دن خود ہی فارم اٹھالائے کہنے لگے میرا فارم پر کردیں خاکسار نے دعا کرتے ہوئے فارم پر کردیا۔ ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد وتعلیم القرآن ووقف عارضی سے ان کو خط ملا۔ ہاتھ میں خط لئے خاکسار کے پاس آئے کہنے لگے معلم صاحب وقف عارضی کا وعدہ تو آپ نے مجھ سے کرالیا لیکن میں تو اتنا پڑھا لکھا نہیں۔ وقف عارضی پر جانے میں ابھی کچھ دن باقی تھے۔ خاکسار نے انہیں تیاری کرائی اور وہ خوشی کے ساتھ رخصت ہوئے۔اپنا وقف شدہ عرصہ گزار کر واپس لوٹے۔ایک دن ملاقات ہوئی کہنے لگے معلم صاحب میں تو بھولا ہوا تھا میں تو خیال کرتا تھا کہ مجھے ان دنوں سے کیا حاصل ہوگا۔ میں نے تو بہت کچھ پایا۔مشکلات حل ہونے کے علاوہ مجھے زیادہ سکون قلب میسر ہوا ہے مجھے خوشی ہے کہ جب میں واپس لوٹ رہا تھا تو خدا سے میں نے دعا مانگی کہ اے اللہ میرے ان دنوں کو قبول فرما اوران ایام کی برکت سے مجھے تہجد کی بھی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ نے میری وہ دعا قبول کرلی اور دنیاوی لحاظ سے بھی مجھ پر بہت فضل فرمائے۔آج بھی جب ملتے ہیں تو کہتے ہیں آپ نے مجھے بہت ہی اچھے رستہ پر لگادیا۔

(الفضل 13 مارچ 2006ء)

درد کافور ہوگئی

ایک واقف عارضی نے 1972ء میں سیرالیون میں وقف عارضی کی توفیق پائی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ وقف عارضی سے قبل میرے گھٹنوں میں شدید درد شروع ہوگیا تھا اور میں نماز کرسی پر بیٹھ کر پڑھتا تھا۔سجدہ میں جانا پھر تشہد کے لئے بیٹھنا بہت مشکل بلکہ ناممکن تھا۔

جب میرا وقف عارضی منظوری ہوا اور مجھے Leicester جانے کا ارشاد ہوگیا یکدم عجب طرح کی پریشانی اور سخت اضطراب سا محسوس ہونے لگا۔ خیال آیا کہ وقف عارضی پر جانا ہے وہاں احباب جماعت بہرحال یہ توقع رکھیں گے کہ مرکز کی طرف سے وقف عارضی پر آئے ہوئے نمازیں تو ضرور پڑھائیں گے۔دل میں بہت گھبراہٹ پیدا ہوئی۔اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ اور عاجزانہ دعا کی کہ خدایا اگر میں وقف پر جاکر دوستوں کو نماز بھی نہ پڑھا سکا تو یہ نہایت افسوسناک بات ہوگی۔الٰہی مجھے صحت دے اور اس قابل کردے کہ میں وہاں احباب کو باقاعدہ نماز پڑھا سکوں۔ میرے بیٹے نفیس مجھے پریشان دیکھ کر کہنے لگے کہ مجبوری ہے، جاکے صدر صاحب سے کہہ دیں کہ جو بھی نماز پڑھاتے ہیں پڑھاتے رہیں مجھے تکلیف ہے۔میں تو بیٹھ کے نماز پڑھوں گا باقی درس و تدریس اور تربیت کے کام سرانجام دیتا رہوں گا۔ مجھے تسلی نہ ہوئی اللہ تعالیٰ کے حضور یہی دعا کی کہ خدایا خارق عادت طور پر میری مدد فرما۔ مجھے کچھ حوصلہ ہوا اور ہمت کرکے باوجود تکلیف کے گھر میں باقاعدہ امامت کروائی اور کھڑے ہوکر نماز پڑھائی میں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ انشاءاللہ Leicester جاکر جو بھی ہو نماز باقاعدہ کھڑا ہوکر پڑھاؤں گا۔

سو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وقف عارضی کی پہلی عظیم الشان برکت تو یہ حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات نے میری عاجزانہ دعا سنی اور مجھے ہمت دی کہ Leicester پہنچتے ہی میں نے باقاعدہ کھڑے ہوکر نماز پڑھانی شروع کردیا اور میں نے جو یہ سمجھ رکھا تھا کہ اب ساری زندگی کرسی پر بیٹھ کر ہی نمازوں کی ادائیگی ہوگی، وہ غلط تھا۔اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کرسی پر بیٹھے بغیر باقاعدہ نمازیں پڑھ اور پڑھا رہا ہوں۔ (الفضل 28/اکتوبر 2005ء)

نئی زندگی

وقف عارضی کی سکیم قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا بہترین موقع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''میں نے ایک بزرگ کو ایک ایسی جماعت میں بھیجا جو تعداد میں بہت بڑی ہے۔ انہوں نے وہاں جاکے (بیت) میں ڈیرہ لگالیا اور دعائیں کرنے لگ گئے۔ انہوں نے جماعت کو قرآن کریم پڑھنے کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے دیکھا کہ شروع میں جماعت پر کوئی اثر نہیں ہورہا۔ پہلے ہفتہ انہوں نے یہ رپورٹ بھیجی کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جماعت مرچکی ہے اور اس کے زندہ ہونے کی اب کوئی امید نہیں۔ دوسرے ہفتہ رپورٹ بھی اس قسم کی تھی۔ تیسرے ہفتہ کی رپورٹ میں انہوں نے لکھا کہ میں نے پہلے جو رپورٹیں بھجوائی ہیں وہ سب غلط تھیں **جماعت مری نہیں بلکہ زندہ ہے لیکن خواب غفلت میں پڑی ہوئی ہے۔اگر اس کی تربیت کی جائے اور اسے جھنجھوڑا جائے تو اس کی زندگی کے آثار زیادہ نمایاں ہوجائیں گے۔** وہ زندگی جو جماعت ہائے احمدیہ نے حضرت مسیح موعود ...... کے ذریعہ اپنے رب سے حاصل کی ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 404)

ایک واقف عارضی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے یہ تحریک بڑی بابرکت اور ایمان افروز اور اعلیٰ نتائج کی حامل ہے۔اس تحریک سے جماعتوں کے اندر ایک نئی بیداری، روحانی تغیر اور بیداری کی روح پیدا ہوگئی ہے۔ یہ تحریک یقیناً ایک روحانی انقلاب لائے گی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقیات کا موجب ہوگی اور سرفروشان ومجاہدین کی جماعت پیدا کرے گی۔

(الفضل 10 مئی 1967ء)

خلوص کو خراج تحسین

واقفین عارضی جس محنت، خلوص اور سرفروشانہ جدوجہد سے قرآن کی تعلیم وتدریس میں مشغول رہتے ہیں وہ دیکھنے والوں پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

واقفین عارضی بستی طاہر خان میں پہنچے تو ان کی دیوانہ وار محنت کو دیکھ کر سیکرٹری مال نے لکھا:۔

''یہ بھی حضرت مسیح موعود کا ایک معجزہ ہے کہ کتنی دور سے دوست اپنے کاروبار دنیوی چھوڑ کر دین کی خاطر اپنے خرچ پر شہروں کو چھوڑ کر جنگلوں میں تعلیم قرآن دیتے پھرتے ہیں۔ ہر قسم کی مصیبتیں برداشت کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین'' (الفضل 23 ستمبر 1966ء)

ایک واقف عارضی نے لکھا:۔

''وقف عارضی پر آنے سے پہلے دعوت الی اللہ اور تربیتی نقطہ نظر سے کچھ کتب کے مطالعہ کا موقع ملا۔ ضرورت کے مطابق کتب ساتھ بھی رکھیں اور خدا کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے کام شروع کیا۔ خود اپنے نفس کا محاسبہ کرنے اور اپنی اصلاح کا خوب خوب موقع ملا۔ بفضلہٖ تعالیٰ وقف عارضی کے دوران تہجد میں مزید باقاعدگی اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ میں انہماک میسر آیا۔ اس کے ساتھ وقف عارضی کا ایک اور بڑا فائدہ یہ ہوا کہ قرآن پاک کا پہلا پارہ اور بعض دوسرے حصے حفظ کرلئے اور یہ حفظ کا سلسلہ جاری ہے۔وقف عارضی کی برکت سے مطالعہ کا غیر معمولی شوق پیدا ہوا۔ (الفضل 28/اکتوبر 2005ء)

ایک صاحب نے اپنا عرصہ وقف گزارنے کے بعد حضور کی خدمت میں لکھا:۔

''سیدی! عاجز کی شادی کو زیادہ عرصہ نہیں ہوا اور تاریخ بارات کے روز جو خوشی ہوئی تھی وہ وقف عارضی کے نتیجے میں حاصل ہونے والی قلبی بشاشت کے مقابلہ میں حقیر ترین ہوگئی۔الحمدللہ زبان پر یہ شعر آرہا تھا

اس جہاں کو چھوڑنا ہے تیرے دیوانوں کا کام
نقد پالیتے ہیں وہ اور دوسرے امیدوار

خیال آتا تھا کہ وہ مبارک لوگ کس قدر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد ہیں جنہوں نے ساری زندگی دین کے لئے قربان کی ہوئی ہے''۔

(الفضل 31 مارچ 1967ء)

ذاتی تجربہ

ایک وفد نے اپنی رپورٹ میں لکھا:۔

''حضور کی اس وقف عارضی کی تحریک سے اصلی فائدہ تو وہ لوگ محسوس کرسکتے ہیں جو واقعہ میں اس میں شامل ہوکر اپنے گھروں اور عزیزوں سے عارضی طور پر جدا ہوتے ہیں اور کچھ کام اور دعائیں کرنی شروع کرتے ہیں۔ ہم نے تو ان دنوں میں وہ کچھ محسوس کیا ہے جو گھر بیٹھے شاید سال بھر میں بھی ہم نہ پاتے''۔

(الفضل یکم اپریل 1967ء)

ایک وفد نے حضور کی خدمت میں لکھا:۔

''وقف عارضی کے دو ہفتوں کے دوران ہم نے اپنے دل میں ایک عجیب روحانی کیفیت محسوس کی، ہماری روحیں ہردم آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز رہیں۔ ہم نے قبولیت دعا کے نظارے دیکھے۔ احمدیت کی تائید میں متعدد خدائی نشانوں کا ظہور ملاحظہ کیا اور برکات خلافت کے عجیب رنگ کے کرشمے دیکھے۔ یہ محض فضل الٰہی تھا وگرنہ ہم عاجز اور گنہگار بندے کس شمار میں ہیں''۔ (الفضل 10 مئی 1967ء)

کالج کے پروفیسر، سکول کے اساتذہ اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کرسکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کردینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کرسکتے ہوں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

پس وقف عارضی کے ایام میں محاسبہ نفس کا موقع ملتا ہے۔ وسعت مطالعہ اور غور وفکر کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ خود اعتمادی نشوونما پاتی ہے۔ تقریر اور خطاب کرنے کی مشق ہوتی ہے۔ نئی نئی جگہوں پر جانے سے سیر وتفریح اور نئے نئے علاقے دیکھنے کا وقت میسر آتا ہے۔

وقف عارضی کے نتیجہ میں باہمی اخوت، مودت کے جذبات کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ رشتہ ناطہ کے معاملات میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔

خود کھانے کی تیاری

اکثر لوگ خود کھانا تیار کرتے ہیں اور زندگی کے اس مزہ سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایک واقف عارضی لکھتے ہیں:۔

"کھانا خود اپنے ہاتھوں سے تیار کرنے میں جو لطف و سرور حاصل ہوتا ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ آج جب دوپہر کے وقت میں نے روٹیاں پکائیں تو بظاہر کچی معلوم ہو رہی تھیں لیکن جب انہیں کھایا تو بڑا ہی لطف آیا۔ یہ حضور انور کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ ہم کو مجاہدانہ زندگی گزارنے کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ حضور کی یہ تحریک جو وقف عارضی کے نام سے موسوم ہے خالص الٰہی تحریک ہے۔ ہم جس دن سے یہاں آئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کو برستا ہوا دیکھ رہے ہیں"۔ (الفضل 2 دسمبر 1966ء)

ایک اور واقف عارضی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:

"خاکسار حضور کے حکم کے مطابق کھانا خود تیار کرتا ہے اور جماعت پر کسی قسم کے بار کا موجب نہیں۔ اس عمل کی برکات کا مشاہدہ اور اثر خاکسار نے جو محسوس کیا ہے اس کے بیان کے لئے بیان نہیں پاتا ہوں گویا حضور نے ہم جیسے کچوں اور کمزوروں کو پرانے صوفیاء کے نقش قدم پر چلا دیا اور یقیناً ہم ان برکتوں کو اپنے نفس میں محسوس کر رہے ہیں جو ان بزرگوں نے حاصل کیں"۔ (الفضل 3 جنوری 1967ء)

ابدی تحریک

وقف عارضی ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء)

یہ بھی مدنظر رہے کہ گو وقف عارضی کے عنوان سے باقاعدہ تحریک 1966ء میں شروع ہوئی۔ لیکن یہ تحریک اپنی روح کے ساتھ مذہبی جماعتوں میں ہمیشہ سے قائم ہے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی بھی تنخواہ دار نہیں تھا۔ ہر وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتے اور اطاعت کے لئے مستعد ہوتے تھے۔

صحابہ رسولؐ کے نمونے

غزوات کا موقع ہو، کوئی تبلیغی مہم روانہ کرنی ہو، کوئی وفد بھجوانا ہو، دعوت اسلام کا خط لے جانا ہو، تربیتی پروگرام بنانا ہو، کسی علاقے کی حفاظت مطلوب ہوتی ہو، دشمن کی خبریں حاصل کرنا ہو۔ ہر معاملے میں جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کے لئے صحابہ ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ جنگ احزاب میں ایک ماہ تک پیٹ پر پتھر باندھ کر سخت سردی میں خندق کھودی گئی۔ واقعہ رجیع اور رعل وذکوان میں تبلیغی مہم میں 80 حفاظ شہید ہوئے۔ قرآن جاننے والے صحابہ نئے آنے والوں کو تعلیم دینے کے لئے کلاسیں منعقد کرتے۔ بعض صحابہ خدمت رسول میں حاضری کے لئے باری باری وقت مقرر کر لیتے۔

یہ سب خدا کی نظر میں واقفین زندگی تھے جو دنیا بھی کماتے تھے۔ پاکیزہ کمائی خدا کی راہ میں خرچ کرتے اور دین کی خدمت کے لئے رسول اللہ کے در پر دھونی رما کر بیٹھے رہتے یا حکم پا کر چل پڑتے اور کام کر کے واپس آ جاتے۔ انہی کی قربانیوں کے طفیل آسمان کے خدا نے انہیں روحانی آسمان کے ستارے قرار دیا۔ انہی کی محنت سے دین کی تعلیمات ہم تک پہنچیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار برکتیں نازل کرے۔

رفقائے مسیح موعود کی فدائیت

حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے اس زمانہ میں یہی نمونے زندہ کئے۔ جماعت کا کوئی تنخواہ دار کارکن نہیں تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور ان کی اتباع میں بیسیوں رفقاء اپنے کام کاج، گھربار، کاروبار، ملازمتیں چھوڑ کر قادیان آ بسے اور خدمت کے مواقع تلاش کرتے تھے اور مالی قربانی کے علاوہ وقت کی قربانی کے جہاد میں اعلیٰ نمونے پیش کرتے تھے۔

☆ حضرت مولانا نورالدین صاحب نے قرآن کریم کے درس، فتاویٰ اور جسمانی شفا کا سلسلہ جاری کیا۔

☆ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے سپرد نمازوں کی امامت، خطبات دینے اور حضور کے لیکچر پڑھنے کی ذمہ داری کی گئی۔ ساتھ ساتھ حضور کی سیرت اور ڈائری لکھنے کا کام بھی سرانجام دیتے رہے۔

☆ حضرت میر ناصر نواب صاحب نے لنگرخانہ اور عمارات کی تعمیر کی نگرانی سنبھالی۔

☆ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اخبار الحکم نکال کر حضرت مسیح موعود کی تازہ وحی اور ارشادات سے لوگوں کو مطلع کرنا شروع کیا۔

☆ حضرت پیر منظور محمد صاحب نے بچوں کو قرآن سکھانے کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن ایجاد کیا۔

☆ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حضور کی ڈاک کا انتظام سنبھال لیا۔

☆ کئی خوش نصیبوں نے حضور کی کتب کی کتابت، پروف ریڈنگ اور اشاعت میں خدمات سرانجام دیں۔ حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی قادیان آ کر بیٹھ گئے۔ لمبا عرصہ حضور کی ڈاک کا اہتمام کرتے رہے اور کتب کے پروف دیکھتے رہے۔

☆ حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب دو دن کے لئے قادیان آئے مگر حضور کے ارشاد پر 6,6 ماہ ٹھہرے اور خدمات بجا لاتے رہے۔ اس عرصہ میں ان کو ملازمت سے معطلی کے پیغام بھی آئے مگر واپسی پر اللہ تعالیٰ نے ان کی بحالی کے سامان بھی کئے اور اس عرصہ میں ان کی ملازمت کی تنخواہیں بھی ادا کی گئیں۔

☆ کسی نے حضور کی ذاتی خدمات اور گھریلو کام کاج کا ذمہ لے لیا۔

☆ کسی نے مختلف قسم کی علمی تحقیقات میں مدد دینی شروع کر دی۔

☆ کسی نے گھوڑا پال لیا کہ حضور کا کوئی کام قادیان سے باہر ہو تو فوری طور پر پیش ہو جاؤں۔

☆ بعض احباب نے قانونی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

☆ بعض احباب رسائل کی ادارت کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے لگے۔

☆ حضرت قاضی ظہورالدین اکمل صاحب نے اردو میں، حضرت مولوی عبیداللہ صاحب بسمل نے فارسی میں، حضرت مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی اور حضرت بابا ہدایت اللہ صاحب نے پنجابی شاعری کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو عام کرنا شروع کیا۔

☆ کئی احباب نے مدرسہ تعلیم الاسلام میں بچوں کو تعلیم دینی شروع کر دی۔

الہامی بشارت

یہی وہ پاک روحیں تھیں جنہوں نے احمدیت کے ابتدائی خدوخال سنوارے ہیں۔ ان کو اور ان کی اولادوں کو خدا نے نہایت عمدہ پھل لگائے اور ہر قسم کی برکات سے متمتع کیا۔ آج بھی بے شمار احمدی اپنی اپنی جگہ پر خدمات کی نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ مگر ان کا ایک دائرہ وقف عارضی سے تعلق رکھتا ہے جس کی طرف خدا کا خلیفہ ہمیں بلا رہا ہے اور بشارتیں بھی دے رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جماعت کو عموماً اور اہل ربوہ کو خصوصیت سے اس طرف متوجہ کرتے اور الہامی بشارت دیتے ہوئے 23 ستمبر 1966ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

"کل رات میں سوچ رہا تھا کہ مجھے جتنے واقفین چاہئیں۔ اس تعداد میں واقفین مجھے نہیں ملے۔ مثلاً ربوہ کی ہی جماعت ہے۔ آج جو دوست میرے سامنے بیٹھے ہیں ان میں کثرت ربوہ والوں کی ہے لیکن ان میں سے بہت کم ہیں جنہوں نے وقف عارضی میں حصہ لیا اور یہ بات قابل فکر ہے کہ کیوں آپ کی توجہ ان فضلوں کے جذب کرنے کی طرف نہیں ہے جو اس وقت اللہ تعالیٰ واقفین عارضی پر کر رہا ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے میں رات سوچ رہا تھا کہ مجھے جتنے واقفین عارضی چاہئیں اتنے نہیں ملے حالانکہ اس کی بہت ضرورت ہے۔ تو جب میں سویا میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے سامنے ایک کاغذ آیا ہے اور اس کاغذ پر دو فقرے خاص طور پر ایسے تھے کہ خواب میں میری توجہ ان کی طرف مبذول ہوئی"۔

پھر حضور نے ان فقرات کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس کے ایک معنی رفعت اور علو حاصل کرنے والے کے ہیں اور ان معنوں کے لحاظ سے اس میں یہ بشارت ہے کہ جماعت میں سے جو لوگ قرآنی علوم سیکھنے کے لحاظ سے ضعیف کہلانے والے ہیں اب اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ وہ بھی علوم مرتبت اور قرآن کریم کی ان رفعتوں تک پہنچنے والے ہوں گے۔ جن رفعتوں تک پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو نازل کیا ہے۔ سو الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ بشارت دے رہا ہے لیکن ہر وہ بشارت جو آسمان سے نازل ہوتی ہے زمین والوں پر ایک ذمہ داری عائد کرتی ہے اور اس ذمہ داری کو پورا کرنا ان کا فرض ہوتا ہے"۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 403)

وقف عارضی کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں"۔ (الفضل 14 مئی 1969ء)

وقف عارضی، نظام وصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے"۔

(الفضل 10 اگست 1966ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59421 میں جاوید مبشر

ولد مبشر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید مبشر گواہ شدنمبر 1 محمد عتیق ولد محمد یحیٰی گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد رفیق ملک

مسل نمبر 59422 میں آصف محمود

ولد چوہدری حاتم علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/120000 یورو۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔3۔ کوٹھی واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ (اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔4۔ نقد رقم -/5000 یورو۔ 5۔ نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 59423 میں عبدالرحمٰن مبشر

ولد صوبیدار عبدالمنان مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن مبشر گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شدنمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان

مسل نمبر 59424 میں مشتاق احمد محمود

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع چک نمبر 169 ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد محمود گواہ شدنمبر 1 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر گواہ شدنمبر 2 عامر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 59425 میں رضوان احمد

ولد محمد سلیمان پروازی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی -/1100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 59426 میں فوزیہ صدیق

زوجہ نوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ ایک ایکڑ 8 کنال واقع صابوبھڈیار ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 360 گرام مالیتی اندازاً /3600 یورو۔4۔ رہائشی پلاٹ شاہدرہ ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/260 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ صدیق گواہ شدنمبر 1 راجہ کلیم اللہ وصیت نمبر 38322 گواہ شدنمبر 2 راجہ طاہر وصیت نمبر 38642

مسل نمبر 59427 میں محمد صدیق بٹ

ولد فضل دین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی برقبہ 100 میٹر جو بینک قرض سے لیا ہے۔2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع احمد باغ سکیم راولپنڈی۔ 3۔ کار مالیتی -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق بٹ گواہ شدنمبر 1 محمد سلیمان بٹ وصیت نمبر 31659 گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر 59428 میں شفیق احمد

ولد چوہدری رحمت اللہ قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 18 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی فیصل آباد کا 1/3 حصہ۔2۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ اندازاً واقع چک نمبر 416 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شدنمبر 1 غلام احمد ولد گلزار احمد گواہ شدنمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 59429 میں سجاد احمد

ولد نواز مرحوم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔1۔ ترکہ والد مرحوم 30 کنال زرعی زمین اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ اس میں ہم 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع بھڈال سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 گل محمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 59430 میں محمد عبداللہ

ولد محمد یار قوم سیرا پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی برقبہ 70 میٹر کا 1/3 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ 25 / ایکڑ رقبہ واقع ٹھٹھہ چندو ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ 20 کنال رقبہ واقع احمد نگر ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر لطیف ربوہ مندرجہ ذیل بالا جائیداد نمبر 2 تا 4 میں ہم 6 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم چوہدری ولد چوہدری محمد اسحٰق

مسل نمبر 59431 میں سائرہ احمد

زوجہ خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور۔ 2۔ زیور چاندی۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5113 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی صابر ولد عبدالسبحان

مسل نمبر 59432 میں ناہید داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ

مسل نمبر 59433 میں نگہت ناہید

زوجہ زاہد اقبال قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26 تولے مالیتی -/104000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت ناہید گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اختر ولد محمد اختر خان

مسل نمبر 59434 میں نصیرہ این بھٹی

زوجہ نوید احمد بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/3000 ڈالر۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 3۔ حق مہر -/4200 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ این بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی گواہ شد نمبر 2 حمید اے بھٹی ولد بشیر اے بھٹی

مسل نمبر 59435 میں مبارکہ بیگم نسیم

زوجہ حمید احمد نسیم پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/100000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم نسیم گواہ شد نمبر 1 Rawahuddin waleed Naseem گواہ شد نمبر 2 حمید احمد نسیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 59436 میں محمودہ اے بھٹی

زوجہ جاوید اے بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/4200 ڈالر۔ 2۔ زیور ڈائمنڈ مالیتی -/800 ڈالر۔ 3۔ مکان مالیتی -/89000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ اے بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی گواہ شد نمبر 2 جاوید اے بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59437 میں رضا لئیق

ولد لئیق احمد پیشہ ڈویلپر (کمپیوٹر) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا لئیق گواہ شد نمبر 1 شیراز لئیق ولد لئیق احمد گواہ شد نمبر 2 علی پاشا ولد انور پاشا

مسل نمبر 59438 میں چوہدری محمد اکرام

ولد چوہدری محمد شفیع پیشہ پرائیویٹ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/250000 ڈالر 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/220000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اکرام گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ صادق باجوہ ولد سراج الدین

مسل نمبر 59439 میں شاہدہ محمود بھٹی

زوجہ محمود احمد بھٹی پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/5000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ڈالر ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ محمود بھٹی گواہ شد نمبر 1 اعجاز اے ملک ولد ملک عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59440 میں ساجد منور

ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/235000 ڈالر کا 60 فیصد حصہ جس پر بینک قرض -/197800 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت Pay Roll مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد منور گواہ شد نمبر 1 Waseem Aspar ولد حشمت علی گواہ شد نمبر 2 راشد منور ولد منور احمد

مسل نمبر 59441 میں سعدیہ اعجاز ملک

زوجہ عقیل احمد صاحبزادہ پیشہ بیالوجسٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3060 ڈالر۔ 2۔ رہائشی مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز اے ملک ولد ملک عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 Asifi Malik ولد اعجاز اے ملک

مسل نمبر 59442 میں نرگس آراغفار

زوجہ محمد عبدالغفار پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/140000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نرگس آراغفار گواہ شد نمبر 1 رضا محمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق

مسل نمبر 59443 میں عبدالوہاب اینڈرسن

ولد احمد سعید اینڈرسن پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/FD$300 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب اینڈرسن گواہ شد نمبر 1 طاہر حسین منشی وصیت نمبر 29927 گواہ شد نمبر 2 Mohammad Manif Buksh

مسل نمبر 59444 میں

Jamaludeen K.Donkoh

ولد N.I.Don Koh پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/FD$300 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamaludeen K.Donkoh گواہ شد نمبر 1 M.Sabin گواہ شد نمبر 2 Dr.M.Ali.B Khan

مسل نمبر 59445 میں عبداللہ حاجی

ولد Haji Wasuyansi پیشہ معلم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSH7020 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ حاجی گواہ شد نمبر 1 Abdul O.Hassan گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ظفر ولد علی محمد

مسل نمبر 59446 میں محمد موسیٰ

ولد Zaidi Oponyo پیشہ معلم عمر 28 سال بیعت 1992ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSH2000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد موسیٰ گواہ شد نمبر 1 Issa.W.Akung گواہ شد نمبر 2 عبداللہ حاجی

مسل نمبر 59447 میں نعیمہ مسرور

زوجہ چوہدری مسرور احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم واقع شاہدرہ لاہور کا شرعی حصہ اس میں والدہ اور 3 بھائی میرے علاوہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ مسرور گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ظفر خاوند موصیہ 28596 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت نمبر 30009

مسل نمبر 59448 میں

Abdullah Amartey Peregrin O-Anamoo

ولد Henry Armaah Amamoo پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت 1963ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی واقع غانا۔ 2۔ متفرق سامان 23 ملین غانین کرنسی۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 50x25۔ 4۔ اوپل کار 22 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Amartey Peregrino Anamoo گواہ شد نمبر 1 Mohamad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 59449 میں جمیل احمد طاہر

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/FS160630 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر

احمد محمود طاہر ولد رشید احمد طارق گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 59450 میں

Bissiriou Loukouman

ولد Bello Bissiriou پیشہ I.T عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ FS 62450/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bissiriou Loukouman گواہ شد نمبر 1 Akobi Hambal گواہ شد نمبر 2 Radji Chouhand

مسل نمبر 59451 میں

Mohamed Chouhoud

ولد Raoji Haera پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1990ء ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ FC200000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohamed Chouhoud گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد رشید احمد طارق گواہ شد نمبر 2 Mujeeb Ahmad

مسل نمبر 59452 میں

Ibrahim Dumbuya

ولد PA Saidu Dum buya پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فارم ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000+ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 سیرلیوان کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Dumbuya گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 59453 میں

Fuad Abass Koroma

ولد David Korom پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 سیرالیوان کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Fuad Abass Korma گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد شاکر گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 59454 میں

Mahmood Koroma

ولد Mohammad Koroma پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیوان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین مالیتی 40 ملین۔ 2۔ رہائشی مکان -/180000 سیرالیوان کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmood Koroma گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251 گواہ شد نمبر 2 محمد علی

مسل نمبر 59455 میں

Yankuba Kamara

ولد Bockaric Kamara پیشہ معلم سلسلہ عمر 42 سال بیعت 1997ء ساکن سیرالیوان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔Town Lot مالیتی -/40000 سیرالیوان کرنسی۔ مکان مالیتی -/1000000 سیرالیوان کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/166000 سیرالیوان کرنسی + -/50000 سیرالیوان کرنسی ماہوار بصورت جاب+الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yankuba Kamara گواہ شد نمبر 1 Mohamad.D.Jaeeq گواہ شد نمبر 2 Alhaj Mohammad Kzllor

مسل نمبر 59456 میں

Malik Foday Koroma

ولد Latl Pa Fente Koroma پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 سیرالیوان کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Malik Foday Koroma گواہ شد نمبر 1 فواد محمد خان وصیت نمبر 25918 گواہ شد نمبر 2 Leonarib Manso Koroma

مسل نمبر 59457 میں لمینو ناصر احمد

ولد لمینو ایڈمنڈ ماگلوآر قوم لمینو پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1998ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔متفرق گھریلو سامان۔ 2۔ موٹر سائیکل 2 عدد۔ 3۔ پلاٹ مالیتی -/330000 فرانک سیفا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/209000 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لمینو ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 59458 میں یاروکا آدم

ولد یارو موری قوم سامو پیشہ کسان عمر 64 سال بیعت 1994ء ساکن بورکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ 25 مربع میٹر۔ 2۔ایک ریڑھی ایک سائیکل۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک ماہوار بصورت گزارہ خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاروکا آدم گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 59459 میں کابورے سلیمان

ولد کابورے یوسف پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع برکینا فاسو۔اس وقت مجھے مبلغ جو بھی تنخواہ ماہوار بصورت ملازمت ملے گی اس ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کابورے سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 59460 میں امتہ الخبیر مصطفےٰ

زوجہ نصیر مصطفےٰ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الخبیر مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر مصطفےٰ خاوند موصیہ

مسل نمبر 59461 میں نوشین بانو

بنت محمد نواز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوشین بانو گواہ شد نمبر 1 خالد رشید ولد رشید احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 منظور قادر خان ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر 59462 میں صبیحہ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/A$15000۔2۔طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ فاروق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد خان ولد عبدالسلام خان

مسل نمبر 59463 میں فیروز علی

ولد Umed Ali پیشہ Trade عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان آسٹریلیا مالیتی -/A$50000 کا 1/2 حصہ۔2۔کار مالیتی -/5000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیروز علی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان ولد عبدالسلام خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد محمود ولد اعجاز علی

مسل نمبر 59464 میں

Miraj Ramjan Sharif

ولد Mahmud Khan پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 500 مربع میٹر مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔2۔آٹو موبائل مالیتی -/30000 ڈالر 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Miraj Ramjan Sharif گواہ شد نمبر 1 ایم امجد فاورق ولد ایم اسحاق انور گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد محمود ولد اعجاز علی

مسل نمبر 59465 میں شاہین اختر حیات

زوجہ طاہر حیات قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن قرغیزستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہین اختر حیات گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ظفر ولد عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 طاہر حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 59466 میں طاہر حیات

ولد ملک محمد حیات قوم نسوآنہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قرغیزستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔13 / ایکڑ زرعی زمین واقع لولے شریف جھنگ مالیتی -/2600000 روپے۔2۔مکان سوا چار مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/488 ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر حیات گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ظفر ولد عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 حافظ ظہور احمد ولد راجہ بہادر خان

ولادت

مکرم عبدالرؤف صاحب بلال ٹاؤن جہلم لکھتے ہیں۔خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 8۔اپریل 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عطاء النور ہادی عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم چوہدری سردار علی صاحب جہلم کا پوتا اور مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب مرحوم ربوہ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
سیرت کے چند نمایاں پہلو

مکرم سید مبارک علی صاحب ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے خط میں لکھتے ہیں:۔

"23 جون کے الفضل میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے بارہ میں ایک بہت لطیف مضمون پڑھنے کا موقعہ ملا۔اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔لکھنے والے کو بھی شائع کرنے والوں کو بھی۔

مضمون میں زیادہ زور حضرت میر صاحب کی قوت بیانی اور استدلال پر تھا۔اس عاجز کو چھوٹی عمر کے باوجود حضرت میر صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔آپ کے اوصاف میں سے شاید سب سے نمایاں وصف ہمارے نبی آنحضرت ﷺ سے بے پناہ عشق و محبت اور رسول اللہؐ کے اسوہ حسنہ کو نکتہ بہ نکتہ اپنانے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش اور آپؐ کی یاد اور آپؐ کے ذکر پر بے اختیار آنسو بہانے کا وصف تھا۔

دوسرے یتیموں، بیواؤں، غریبوں، بیماروں کمزوروں اور مخلوق خدا کے ساتھ عموماً حد درجہ ہمدردی اور غمخواری اور ان کی حتی الامکان خدمت اور ان کی تکالیف کو دور کرنے کی کوشش کی خوبی حضرت میر صاحب میں حد درجہ پائی جاتی تھی۔

تیسرے اپنے فرائض کی ادائیگی خواہ شرعی فرائض (نماز روزہ وغیرہ) ہوں یا جماعتی ذمہ داریاں ہوں ان میں تساہل اور کوتاہی کا تصور بھی حضرت میر صاحب کے قریب نہیں پھٹکتا تھا۔یہ میرا عینی مشاہدہ ہے کہ مدارس میں موسمی تعطیلات ہوئیں اور آپ کو موقع ملا کہ دارالشیوخ، مدرسہ احمدیہ، بورڈنگ، لنگر خانہ، مہمان خانہ وغیرہ کی عمارات جو آپ کے زیر انتظام تھیں ان کی مرمت یا تعمیر نو کا انتظام کریں اس دوران میں آپ نے تھرمامیٹر منگوا کر لگایا تو اس وقت آپ کو 105 درجہ بخار تھا۔

چوتھے احباب جماعت بڑے ہوں یا چھوٹے کو علوم ظاہری اور باطنی کے نور سے منور کرنے اور پڑھنے اور پڑھانے کی ترویج آپ کا خاص جذبہ اور مشغلہ تھا۔

آپ کا ایک پانچواں وصف اپنی بیگم کے لئے احترام اور شفقت اور خدمت اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنا تھا۔

اس طرح حضرت میر صاحب میں گلہائے رنگارنگ کی طرح بہت سی خوبیاں تھیں۔اب جماعتی مصروفیات اور عمر اور صحت مزید لکھنے کی اجازت نہیں دیتی۔دعا میں یاد رکھیں۔

نوٹ از ایڈیٹر: مذکورہ مضمون حضرت میر محمد اسحٰق صاحب پر سلسلہ مضامین کا ایک حصہ تھا۔ان کی سیرت کے دوسرے پہلوؤں پر بھی مضامین پیش کئے جائیں گے۔

خبریں

سٹیل ملز کی نجکاری منسوخ سپریم کورٹ نے سٹیل ملز کی نجکاری کا معاہدہ منسوخ کر دیا ہے اور اپنے مختصر فیصلے میں ہدایت کی ہے کہ 6 ہفتے میں مشترکہ مفادات کونسل کی تشکیل نو کر کے تمام معاملات اس کے سامنے رکھے جائیں۔ سٹیل ملز کی نجکاری شفاف تھی نہ بولی منافع بخش، کمیشن نے آئین اور قانون کی خلاف ورزی کی اس لئے نجکاری کالعدم قرار دی جاتی ہے۔

قائمقام چیف الیکشن کمشنر سپریم کورٹ کے جج جسٹس جاوید اقبال نے قائمقام چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس ریٹائرڈ قاضی فاروق آجکل بیرون ملک دورے پر ہیں۔ قائمقام چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ موجودہ اسمبلی صدر کو دوبارہ منتخب کر سکتی ہے۔ یہ ذمہ داری اراکین پارلیمنٹ پر عائد ہوتی ہے کہ ضمیر کے مطابق صدر کا انتخاب کرتے ہیں یا نہیں۔

صدام حسین کا وکیل قتل معزول عراقی صدر صدام حسین کے وکیل کو 20 کے لگ بھگ افراد نے گھر سے اغوا کیا اور بغداد کی ایک گلی میں قتل کر دیا۔ صدام حسین کا مقدمہ لڑنے والے یہ تیسرے وکیل تھے جنہیں قتل کر دیا گیا۔ معزول عراق صدر صدام حسین اور ان کے 55 ساتھیوں نے اپنے مقدمہ میں دفاع کرنے والے وکیل کے قتل پر بھوک ہڑتال کر دی ہے۔

ایمن الظواہری کے ٹھکانے کا پتہ مل گیا امریکی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ القاعدہ کے رہنما ایمن الظواہری کے ٹھکانے کا پتہ مل گیا ہے۔ اس بارہ میں بگرام ایئر بیس کے قریب سے ملنے والے کمپیوٹر کی ڈرائیور سے خفیہ معلومات ملی ہیں۔ دستاویزات میں پاکستان میں القاعدہ کے چار تربیتی کیمپس اور سولہ سینئر رہنماؤں کی تفصیلات درج ہیں۔

رکن پنجاب اسمبلی امتیاز لالی نا اہل لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس سید زاہد حسین پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے پی پی 80 جھنگ سے منتخب ہونے والے مسلم لیگ ق کے ایم پی اے امتیاز لالی کو نا اہل قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ان کی رکنیت کے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے دیا ہے اور حلقے میں نئے انتخابات کے انعقاد کا حکم دیا ہے ملازمت سے نکالے گئے افراد اسمبلی کی رکنیت کے اہل نہیں۔ امتیاز لالی کے مقابل امیدوار غلام احمد لالی نے انتخابی عذرداری میں موقف اختیار کیا کہ امتیاز لالی کو پولیس ملازمت سے برطرف کیا گیا تھا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

عراق میں 22۔ افراد ہلاک عراق میں مختلف واقعات میں 22۔ افراد ہلاک کر دیئے گئے ہیں اور بغداد میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

سعودی عرب میں 6 دہشت گرد ہلاک سعودی سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کر کے 6 مشتبہ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

ناروے میں مسلم لڑکیوں کے نقاب پر پابندی یورپ کی مختلف ریاستوں میں نقاب پر پابندی لگنے کے بعد اب ناروے میں بھی مسلم لڑکیوں کے نقاب استعمال کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

کار برائے فروخت
نسان سنی پٹرول 1986ء ماڈل NISSAN 1DX
اچھی حالت A.C چالو رنگ سفید
رابطہ: راجہ رفیق احمد کیور ٹیو میڈیسن کمپنی ربوہ
فون: 0300-7709283-047-6214606

پرانے پیچیدہ ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD